

رفاقت اقدس
کے لیے
دعوت
»
مختصر سی نیاری

HOLY COMMUNION:
INVITATION
AND SIMPLE PREPARATION
[IN THE URDU LANGUAGE.]

91.
2
H

رفاقت اقدس
کے لئے
دعوت
اور
مختصر سی نیاری

HOLY COMMUNION: INVITATION AND SIMPLE
PREPARATION.
[IN THE URDU LANGUAGE.]



SOCIETY FOR PROMOTING CHRISTIAN KNOWLEDGE,
NORTHUMBERLAND AVENUE, CHARING CROSS, W.C.

1888.

4

دعوت الہی

کسی شخص نے شام کا پڑا کھانا تیار کر کے بہتوں کو بلایا۔ اور کھانے کے وقت اپنے لوگوں کو بھیجا کہ مہمانوں سے کہے کہ آؤ اب سب کچھ تیار ہے۔ اس پر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا۔ لوقا ۱۴۔

۱۶ و ۱۷۔

جب کبھی رفاقتِ اقدس کے لئے دسترخوان چننا جاتا ہے تو کیا ہو یہو ایسا ہی وقوع میں نہیں آتا۔ کہ خداوند یسوع مسیح دسترخوان پاس کھڑا ہو کر سب کو بلاتا ہے۔ سب میرے پاس آؤ تم سب پاس میں سے بیٹو کیونکہ یہ لئے عہد کا میرا لہو ہے جو تمہارے اور بہتوں کے گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہ تم کیا کرو۔ آؤ اب سب کچھ تیار ہے۔

دعوت کا جواب عموماً یہی دیا جاتا ہے۔ میں تیری خدمت کرتا ہوں میری طرف سے عذر کر اور ایک دوسرے کے بعد گرجا سے اٹھ کر گھر کی راہ لیتا ہے۔

سوچو مسیعی یارو! یہ کیا ہی شرم کی بات
 کہ جس کا نام ہم رکھتے نہ چاہیں ملاقات
 وہ ہر ایک کو جو باہر چلا جاتا ہی خوب غور کی
 نگاہ سے بعینہ اسی طرح دیکھتا ہی جیسے جب وہ
 زمین پر تھا اور دیکھتا تھا اور واقع میں ویسا ہی
 غمگین ہو کر کہتا ہی۔

میں نے کتنی بار چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جس طرح
 مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے اکٹھا کر لی ہی جمع
 کروں پر تم نے نہ چاہا۔ تم نے نہ چاہا کہ میرے
 پاس آؤ۔

مسیحا نرم آواز سے تو ہم سے بولتا یوں
 میں مٹا واسطے تیرے یہ بد سلوکی کیوں
 بھلا جیسا خشک سلوک ہم اپنے نجات دہندہ سے
 کرتے ہیں کیا کسی دوست و آشنا سے کرے۔ مثلاً اگر
 میرا کوئی دوست مجھے اپنے پاس بلا کر کہتا کہ اے
 دوست میری یادگاری کے واسطے یہ کر تو کیا
 ممکن تھا کہ میں اُس سے کبھی انکار کرتا اور اپنا
 منہ موڑ کر اُسے وہیں کھڑا چھوڑ چل دیتا۔ نہیں
 ای خداوند یسوع۔ میں اپنے کسی دوست سے ہرگز
 ایسا سلوک نہ کرتا جیسا میں نے تجھ سے کیا۔

میرے پاس آؤ۔ درگاہ الہی میں حاضر ہونے کے
کئی طریقے ہیں۔ ان سب میں سے ایک عشاءِ ربانی
لہی ہے۔

یوں تو ہم جب کبھی مناجات کے لیے سر بسجود
ہوئے ہیں یا اپنے دل اسکی طرف لگائے ہیں تو ہم
اسکے حضور میں موجود ہوئے ہیں۔ لیکن عشاءِ ربانی
میں خاص کر اسکی قدمبوسی ہمیں حاصل ہوتی
ہی۔ یہ سب سے زیادہ قریب کی مواصلت ہے
جو ہمیں میسر آ سکتی ہے۔ کیونکہ اس میں
خداوند کے ساتھ رفاقت ہوتی ہے۔

میں تیری منت کرتا ہوں میری طرف سے
عذر کر۔

لوگ ایسا جواب کیوں دیتے ہیں۔ بعض تو
دعوت کو ناچیز سمجھ کر اسکی تحقیق کرتے ہیں یا
تو برملا رد ہی کرتے ہیں یا کم تو جہی ظاہر کرتے
ہیں۔

البتہ بعض کسی معقول وجہ سے یہ جواب دیتے
ہیں۔ کہ میری طرف سے عذر کر۔

اکثروں کا یہ خیال ہی کہ میں اپنی ضرورتوں میں مرنا یا مصروف ہوں - روزمرہ کے کاروبار میں میرے خیال مشغول ہیں - میں نے زمین خریدی ہے - میں نے پانچ جوڑی بیل مول لیے ہیں - میں نے شادی کی ہے - دن بھر تو اپنے کاروبار عیال و اطفال اور باقی اور تعلقات میں مصروف ہوں - بھلا اس جنگل میں تیاری کی فرصت کہاں ہے ! اس لیے رفاقتِ اقدس میں شریک نہیں ہو سکتا -

تیاری کے لیے فرصت - کیا خداوند نے کبھی قید لگائی کہ جو کوئی اس کے حضور میں حاضر ہونا چاہے اسے بڑی سے بڑی تیاری ضرور ہے - البتہ یہ ہرگز نہیں چاہئے کہ کوئی خدا کی بارگاہ میں بلا کامل گستاخانہ جائے - چنانچہ جب خداوند نے موسیٰ کو بلایا تو اسے فرمایا کہ اپنے پاؤں سے جوئی آثار - جس سے یہر سکھانا مراد تھی کہ ہمیں کمال ادب اور تعظیم کے ساتھ خدا کے حضور میں آنا چاہئے -

واجب ہی کہ موسیٰ کی مانند ہمارے دلوں کی کیفیت اور معاش کا طور ایسا ہو کہ عثمانی زمانہ کے واسطے خاص تیاری کی حاجت نہ ہو - صرف

اس موقع پر جوئی اٹار لی یعنی معمولی کاروبار کے خیالوں سے علیحدگی ضرور ہو۔ لیکن جس حال میں کہ جاہ و جلال اور عیش و عشرت کے خیالات سے ہمارے دماغ بھرے ہوئے ہیں تو ضرور ہی کہ پہلے ہم اس امر اہم پر نظر غور کر کے سوچ بچار کریں۔

اکثروں کو تیاری کی مصنت گوارا نہیں اسلئے ہفتوں و فاقب اقدس سے علیحدہ رہتے ہیں۔ شب کو دن بھر کی مصنت سے لہکے مالدے ہوتے ہیں۔ علی الصبح اپنے کام کاج میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اس نظر سے مروجہ رسالوں کی طول طویل دعاؤں اور وردوں پر دل جماعت انکے لیے محال ہی۔

خاصکر ایسے لوگوں کی خاطر اس رسالہ میں سادہ تیاری کا بیان کیا گیا۔ ہمارا خداوند ناممکنات کا خواہاں نہیں۔ وہ تمہارے کار و بار کی کثرت اور قبھاری کم فرصتی سے خود واقف ہی۔ اور جانتا ہی کہ تمہیں اپنے فرائض اور کام کاج میں کس قدر سوچ بچار ضروری ہی۔ اور اگر تم بدل و جان آرزومند ہو کہ اپنے خداوند کو خوش کرو۔

تو وہ تمہیں اُن باتوں کے لئے مجبور نہیں کرتا
جو تمہاری طاقت کی حد سے باہر ہیں۔
اگر نیک نیت پہلے ہو تو آدمی موافق اُسکے جو
اُسکے پاس ہی مقبول ہوگا نہ اُسکے موافق جو
اُسکے پاس نہیں۔ ۲ قر ۸-۱۲۔

آدمی ظاہر کو دیکھتا ہی پر خداوند دل پر نظر
کرتا ہی۔ ۱ سمو ۱۶-۷۔ آدمی کاموں پر لحاظ کرتا
ہی پر خدا دل کے ارادوں کو جانچتا ہی۔
جو کچھ تمہاری وسعت میں ہی کرو پر
جانفشانی سے کرو نہ صرف ظاہرداری اور لاچاری
سے لیکن کمال ادب و محبت سے اپنے پیارے خداوند
خدا کے بدن اور خون میں شریک ہو۔ پس کوئی
اسلئے کہ میں روز مرہ کے کام کاج میں سرایا
مصروف ہوں۔ مجھے تیاری کی فرصت نہیں۔ اپنے
تین رفقاء اقدس سے محروم نہ رہے۔ اگر صرف
پانچ منٹ کی بھی فرصت ملے تو اسے لاچیز نہ
سمجھو۔ اگر تیرے پاس بہت ہو (وقت) تو بہتایم
سے دے۔ اگر تیرے پاس ٹھوڑا ہو تو کوشش کر کے
خوشی کے ساتھ اُس ٹھوڑے میں سے دے۔ وہ
تمہاری حالت سے خود واقف ہی۔ پس اے کم

اعتقادو کیوں ڈرتے ہو - میں ہوں مہم ڈر - میرے پاس آؤ -

بعضوں کے خیال اگر لفظوں میں ظاہر کیے جائیں تو یوں ہونگے - میں تیری مہم کرتا ہوں میری طرف سے عذر کر - کیونکہ میں اس لائق نہیں کہ تیرے پاس آؤں - میری نیکی اس کے لیے کفایت نہیں کرتی -

لیکن اگر تم اپنے منہ کی دعوت کو رد کرو اور جیسے ہو بے عذر اسکی پاک رفاقت میں شریک نہر تو کیا علیحدگی تمہیں کچھ بہتر بنادیتی - اور اگر تم اس لائق نہیں کہ اس کے پاس آؤ تو کیا نہ آنا تمہیں لائق بنائیگا -

کیا مسرت بیٹا یہ خیال کر کے اپنے باپ کے پاس آئے سے باز رہا - کہ میں اس لائق نہیں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں - اس کے برعکس یہی خیال باپ کے پاس واپس آلیکا سبب تھا - اس نے خیال کیا کہ اگر میں اسی انتظار میں رہوں کہ کب باپ کے پاس چاہیکے لائق ہوؤں تو کبھی نہ جا سکوںگا - اسلئے جیسا تھا ویسا آنا - اسی طرح اگر تم انتظار میں

رہو کہ کب رفاقتِ اقدس میں شریک ہوئی کہ لائق
 ہو تو کبھی شریک نہ ہو سکو گے۔ اس لیے جیسے
 ہو ویسے آؤ۔ وہ صرف اتنی ہی لیاقت کا خواہان
 ہی کہ تم اپنی مصالحتی کو پہچانو۔

کیا تم اپنے نہیں اُسکے محتاج نہیں جانتے۔ اگر
 جانتے ہو تو اُس کے اس قول پر شک مت لاؤ کہ
جو کوئی میرے پاس آتا ہی میں اسے ہرگز نکال
نہ دوں گا۔

یاد رکھو کہ ہم اسلئے رفاقتِ اقدس میں شریک
 نہیں ہوتے کہ ہم نیک ہیں بلکہ اسلئے کہ نیک
 نہیں ہیں۔ ہم اسلئے اُسکی قدمبوسی کرتے
 ہیں کہ نیک بن جائیں۔ ہم اسلئے اُسکے حضور
 میں حاضر ہوتے ہیں کہ اُسکے پاک خون سے دھوئے
 جائیں۔ ہم اسلئے اُسکے آستانہ پر سرنگون ہوتے
 ہیں کہ تقویٰ و توانائی حاصل کریں۔

پس جو کوئی حقیقت میں مشتاق ہو کر اپنے
 فرائض کا ادا کرنا چاہتا ہی اُسے رفاقتِ اقدس میں
 شریک ہونے سے ہرگز ہراساں ہونا نہیں چاہیے۔
 یقین جالو کہ تمہارا منہجی تمہاری آپنی آرزو سے
 کہیں زیادہ تمہیں قبول کرے گا خواہشمند ہی۔

وہ تمہاری دعوت کرتا ہی۔ بھلا اگر وہ تمہیں
نہ چاہتا تو کبھی تمہاری دعوت کرتا۔ کیا تم اسکی
دعوت کو رد کرو گے۔

شاید تم پرچھو گے کہ پھر۔ جو نا مناسب طور سے
کھانا پیتا ہی وہ اپنی سزا کھانا پیتا ہی۔ اس
آیت کے معنی کیا ہیں۔ خبردار لفظوں کے صحیح
معنی دریافت کر لے میں غلطی نہ کرنا! اس آیت
میں لفظ نا مناسب طور سے کے معنی بے ادبی اور
گستاخی سے ہیں یہی معنی بائبل کی ہر ایک
تفسیر میں تمہیں ملیں گے۔

نا مناسب طور سے یعنی بے ادبی اور گستاخی سے
رفاعہ اقدس میں آنا اور اس میں آنیکے نا لائق ہونا
ان دو باتوں میں آسمان و زمین کا فرق ہی۔ شاید
تم اپنی نا لائقی پر سوچتے ہو۔ کیا سب لوگ اس
پر نہیں سوچتے ہیں یا سب کو نہیں چاہیے کہ اس
پر سوچیں۔ کوئی اس میں شریک ہو لیکن لائق
نہیں ہی۔ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے
ورے رہ گئے ہیں۔

ہم جیسے ہیں بے علم اپنی لیکھی پر نہیں بلکہ
اسکی گواہوں اور بڑی رحمتوں پر تکیہ کر کے اسکی

دسترخوان پاس آئے ہیں - ہم اس لائق بھی نہیں
کہ جو چورے چارے اُسکے دسترخوان سے گرتے ہیں
چنیں -

جو لوگ بلا ناغہ رفاقت اقدس میں شریک ہوتے
ہیں انہیں اپنی نالائقی کا تجربہ زیادہ تر ہر جانا
ہی - فی الواقع مسند زیادہ رعیت اور محبت
الہی کا یقین کسی کو حاصل ہی اسقدر زیادہ اپنی
نالائقی کا پورا علم بھی اُسکو ہوگا -
ایسے ہراساں کیوں ہو - میں ہوں مت ڈرو -
میرے پاس آؤ -

بعض کا یہ خیال ہی کہ ہمارے دل اپنے گناہوں
کے سبب بہت عمیق نہیں ہیں اسلئے ہمیں
شریک ہونا نہیں چاہیئے -

جو لوگ بڑے خوشحال ہیں اور اُنکے ایام زندگی
خوشی و غمی سے بسر ہوتے ہیں وہ اس خیال سے
رفاقت اقدس میں شریک نہیں ہوتے کہ اگر لوہ
کی آہ و زاری کے بدلے دلدادہ اور بنام ہو کر
بارگاہ الہی میں جائیں تو خداوند انہیں قبول نہیں
کریگا -

آہ کسی بڑی بھول ہی! کیا ہمارے باپ کو
اپنے موزندوں کی خوشی گوارا نہیں۔

تم بھول گئے۔ وہ سب کچھ بہتایت سے ہمیں
عطا فرماتا ہی۔ بس اُسکی عطیات سے محظوظ ہونے
ناموزوں نہیں ہو سکتا۔ شاید یاد ہوگا کہ نماز صبح
کیے مزمور میں یوں لکھا ہی کہ آؤ ہم خداوند کی
مدح سرائی کریں اور اپنی نجات کی چٹان پر زمزمہ
پردازی کریں۔ اُسکے حضور شکر گزاری کے ساتھ
آئیں۔ گیت گاگا کے اُسکے سامنے خوشیاں منائیں۔

اگر بائبل خاصکر زبور کے ورق اَلتو تو اُسے
رحمت اور برکات الہی سے اُتنا ہی بھرپور پڑئے
جتنا اپنے گناہوں کے اقرار سے۔ بلکہ آہ و زاری
کی نسبت خوشی و خرمی سے زیادہ مملو ہوئے۔

آؤ! خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی سندس
کرو۔ شک مت کرو وہ خوشی سے تمہیں قبول
کریگا۔ دیکھو اُسے سامری کی شکر گزاری و
ستائش کو کیسی خوشی سے قبول کیا۔ ہک ۷
اور میں سے جب دیکھا کہ جنگا ہوا بڑے اور سے
خدا کی تعریف کرتا ہوا بھرا اور منہ کے بھول کر
اُسکا حمد کیا۔ لوقا ۱۷ - ۱۵ و ۱۶۔

آہ کسی بڑی بھول ہی! کیا ہمارے باپ کو
اپنے موزندوں کی خوشی گوارا نہیں۔

تم بھول گئے۔ وہ سب کچھ بہتایت سے ہمیں
عطا فرماتا ہی۔ بس اُسکی عطیات سے محظوظ ہونے
ناموزوں نہیں ہو سکتا۔ شاید یاد ہوگا کہ نماز صبح
کیے مزمور میں یوں لکھا ہی کہ آؤ ہم خداوند کی
مدح سرائی کریں اور اپنی نجات کی چٹان پر زمزمہ
پردازی کریں۔ اُسکے حضور شکر گزاری کے ساتھ
آئیں۔ گیت گاگا کے اُسکے سامنے خوشیاں منائیں۔

اگر بائبل خاصکر زبور کے ورق اُٹھو تو اُسے
رحمت اور برکات الہی سے اُٹنا ہی بھرپور پڑے
جتنا اپنے گناہوں کے اقرار سے۔ بلکہ آہ و زاری
کی نسبت خوشی و خرمی سے زیادہ مملو ہوئے۔

آؤ! خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی سندس
کرو۔ شک مت کرو وہ خوشی سے تمہیں قبول
کریگا۔ دیکھو اُسے سامری کی شکر گزاری و
ستائش کو کیسی خوشی سے قبول کیا۔ ہک ۷
اور میں سے جب دیکھا کہ جنگا ہوا بڑا اور
خدا کی تعریف کرتا ہوا بھرا اور منہ کے بھول کر
اُسکا بند کیا۔ لوقا ۱۷ - ۱۵ و ۱۶۔

کیا تم بھی جب شادمان اور فارغ البال ہو تو
 اُسی طرح خدا کی تعریف کرتے ہوئے اکثر نہیں بھڑکے
 کہ اپنے نجات دہندہ کے قدمیوس ہو۔

میں خداوند کو اُسکی ساری نعمتوں کے عوض
 میں جو مجھے ملیں کیا دوں۔ میں نجات کا پیالہ
 اُتھاؤنگا اور خداوند کا نام پکرونگا۔

آؤ اپنا سب کچھ یعنی اسباب خوشی و خرمی۔
 دوست و رفیق۔ صحت و تندرستی اور باقی
 سب برکاتِ دو جہانی کو اُنکے عطا فرمانیوالے
 کے قدموں پر رکھ کر اپنی خوشی کو سلامتی اور
 شکرگزاری کی قربانی سے بدل ڈالو۔ خوشی سے
 خداوند کی عبادت کر کے گائے ہوئے اُسکے حضور
 آکے سب نعمتوں کے لئے شکرگزاری کرو اور یوں
 اپنی خوشی کی تقدیس کرو۔

پس اسلئے کہ گناہ کے باعث تم اپنی بد ختی کو
 خوبی معلوم نہیں کر سکتے۔ رفاقتِ اقدس سے محروم
 نہ رہو۔ اور نہ اُسکی خاطر اپنے پر جبر کریمکی تم
 کوشش کرو۔ خدا تو تمہارے دل کے سال سے
 آگاہ ہی۔ جیسے ہو ویسے اپنے نفس اُسکے سپرد
 کرو۔

کرو - تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ خداوند جیسا
 دونیوالوں کے ساتھ رویکو ویسا ہی غوسفتوں
 کے ساتھ خوش ہونیکو تیار ہی - آؤ اس برکت
 کو حاصل کرو -
 میرے پاس آؤ -

بعض رفاقت اقدس سے اسلئے ہز رھتے ہیں کہ
 اُس کی طرف سے اُنکے دل سرد ہیں - اُن شخصوں
 کو ہم کبا کہیں جو آگ سے اسلئے دور رھتے ہیں
 کہ انہیں سردی لگ رھی ہی - اگر ہمارے دل
 اپنے نجات دھندہ کی طرف سے سرد ہوں تو زیادہ
 ہمارے لئے پر ضرور ہی کہ اُسکے پاس آئیں اور
 دریافت کریں کہ اُسکو ہم میں سے ہر ایک کے
 ساتھ کیسی دلسوزی اور محبت ہی - اسے لے اور
 کہا اس بات کی یادگاری میں کہ مسیح نے
 لئے موا - ہمارے خداوند یسوع مسیح ک لہو جو
 تیرے واسطے بہایا گیا - معال ہی کہ ہم اس
 محبت کے آسانہ پر آئیں اور بے دیر رھیں -
 وہ کون ہی جو مشرور شمعہ پاس پہنکر لہوڑاں
 سی شیرینی سے بھری معرور رھتا ہو - ہاں

کون ہی جو دھکتی آگ کے پاس کھڑا ہو کر
تھوڑی سی نیش اور روشنی بھی حاصل کرنا
ہو۔

اگر دیں کی طرف سے تمہارا دل مصمت اور سرد
ہے تو خاص کر تمہیں پاک وفاقیت میں شریک ہونا
ضرور چاہئے۔ تاکہ تارہ سرگرمی اور نور حاصل کرو۔
نہ تو اُسکے زادہ تر محتاج ہو۔ پہلے عسکون کو
حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ روشنی وفاقیت
افس کے محتاج نہیں ہیں۔ صرف ہم جیسے
شیرگرم اور سرد دل گناہگاروں کے لئے جنکے بطور
مسیح موا۔ اُسے اپنی رفاقت کی عیش عشا
برمائی ہی۔

ایسے ہراساں کیوں ہو۔ میرے دس آؤ۔



کیا یہ کہو گے کہ میری اتنی عمر سنائی رہی
کے بغیر بڑی ب سال میں ایک سو دہائی سہ
ہوا۔ کیا ضرور ہے کہ اب میں اسے طویل کر
داؤں۔

کیا ہم ایسے کامل ہو گئے ہو کہ اور ترغیب کرنی
تمہارے لئے ضرور نہیں -

بے شک رفاقتِ اقدس عموماً مفید سمجھی جاتی
ہی - یعنی یہ کہ وہ فصل کا وسیلہ اور روح کی
طاقت اور تر و تازگی کا ذریعہ ہی - کیا تمہیں
ایسا کمال حاصل ہی کہ اُسکے بغیر تم اپنے کاموں
کو انجام دے سکتے ہو یا صرف کبھی کبھی مدد
کی حاجت ہوتی ہی -

تم اپنے خداوند سے بہتر نہیں جانتے - اُسے
فرمایا ہی کہ میری یاد تیری کے لئے اُسے کیا کرو -
کیا خداوند کبھی بے سود اور بے ضرور کام بھی
ارشاد کرتا -

کیا یہ نہیں چاہئے کہ جہانگیر تمہاری رسانی
ہی ہر ایک وسیلہ کو کام میں لاکر فصل میں
بڑھنے کی کوشش کرو -

خود مقدس پولوس کیا فرماتے تھے - ہمور ایس
نہیں کہ میں پانچکا اور اب تک میں کامل نہیں
ہوا اے بھائیو میرا یہ گمان نہیں کہ میں
بکتر جاد ہوں سندھا لسان کی طرف زور
کر کے اے . . . ہوں -

اگر تمہیں اب تک اس فیص کے چشمہ سے غفلت رہی اور اپنی ذات کی سچی دینداری اور ایمان کی برقی کے لئے نندھی میں بہ پروائی کی۔ تو اب بیدار ہو جاؤ اور اپنے اس مہنصر طریقہ کی اصلاح کرو۔ اور تقدیس کی راہ میں زور کر کے آگے بڑھو۔ خداوند مسیح نے یہ اندازہ مقرر کیا ہے کہ تم کامل ہو۔ بس اسی کے پس آؤ۔ وہ اس کمال کے اندازہ تک پہنچنے کے لئے تمہاری پوری کریگ۔

رقابت اقدس تو دینداری کا علائقہ اقرار ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیں کہ تمہارا دل ڈرتا ہے کہ اگر میں رقابت اقدس میں جاؤں تو یہ اپنے منہ کی خدمت میں ختمی دلدھی میں کرتا رہا ہوں اُس سے زیادہ تر دلدھی کا سبب ہوگا لیکن فی الحال میں اپنی معمولی حالت سے نرقي کرنے نہیں چاہتا۔

چاہئے کہ ایسے بیہودہ خیالات کو نہ سمجھ دو۔

یہ کرو کہ اصطلاح کے وقت صلیبی خط اس صلیب
 کا نشان تمہارے ماتھے پر کہیں نہ آئے کہ یہ
 مسیح کے وفادار سپاہی اور خدمت گزار۔
 رہو گے۔ وہ اپنے ہر ایک سپاہی اور مہمند پر
 فرمانا بھی کہ دیندار ہو اور دم نہ لے جب تک کہ
 کمال کو حاصل نہ کر لے۔ تم دیکھو وہ داس
 نامور مہنداری کی جو اُنک کس طرح کر سکے ہو۔

ڈرو مت۔ وہ طاقت سے زیادہ تمہیں ہمیشہ
 چلا لے گا۔ عمر کے انداز سے تمہاری طاقت ہوگی
 اگر حتی الامکان رفاقت اقدس میں سبک ہو
 مہینے کے مہینے اور برس کے برس دیکھو قدم سے
 پڑھنے جلے جاؤ تو اُس سے تمہارے دل نیکی آئے گی
 ہمیشہ ہونیکا جیسا کہ تمہارا اب گمان ہے۔ یہ
 خداوند کی روزامیوں خدمت میں نہنگ لڑائی
 بلکہ تم اس بات کے مستحق اور خوش قسمت ہو
 کہ کیولکر اُسے زیادہ خوش کرو۔

دینداروں کا عقیدہ اقرار ہے کہ اب جو نام ہے
 تمہاری روحان آدمیوں کے سامنے ہیں
 وہ تمہارے دل کے ہونے کو دیکھیں اور
 دیکھیں جو آسمان پر ہیں۔

تمہارے نمونہ سے نمونہ کاری کے لئے اوروں کی
 ہمت نکلے کیونکہ نمونہ بند سے زیادہ تر سود مند
 ہے۔

دیمداری کے علاوہ افراد پر انہی دوست آسمان
 کے استہرا کا خوف بھی تمہارے دل میں حرور
 ہے۔ اسیکی باعث رفاقت احسن میں سہیت ہو
 سے چھٹکتے ہو۔

کیا یہ بزدلی نہیں ہے۔ اللہ میرے شوق
 واسطے کسی کی مضمر سی کوسوں کو عین
 لشک بنانا نہایت ہے دگوار اور نکست۔
 ہے۔ یہ اسی ابتدا رسائی ہے کہ عین میں
 دل آرازی ہوئی ہے اور اسی عین میں
 اضطراب میں اکثر نزا عطا ہوا ہے۔
 ہمت ہمارے دل۔

اے لعل، یہ معبود واہ یہ عین دل
 شکست ہے 'دوہ' میں۔ یہ
 حالت دار ہے نور سرور جو عین میں

خداوند میں تیری پاک رفاقت کا آرزو مند تو ہوں
 ہر کیا کروں لوگوں کے استہزا سے ڈرتا ہوں ! اور یہ
 بات غور کے قابل بھی ہے کہ وہ خداوند یسوع
 مسیح سے ایسا کہہ رہا ہے ! -

نہیں ہوگز نہیں - تم ضرور بلند پرواز ہو سکتے
 ہو ! قاعدہ کی بات ہے کہ تمہارے دوست آشنا
 شروع شروع میں تو تمہاری خیر اندیش کوششوں پر
 تھٹھا مارینگے لیکن اس سے بہت جلد اُنکے دانت
 کھٹے ہوتے ہیں اور تم آرام پاؤ گے -

بفرض محال - اگر طعن تشییع سے صرف عداوت
 ہی بڑھے - تو کیا مصائب ہی - کیا تم ربانی تعریف
 سے انسانی تعریف کے زیادہ خواہشمند ہو - پھر
 ایسوں کی جو بدی کی پیروی میں تو تمہارے
 خلاف اُف نہیں کرتے - صرف نیکوکاری سے
 روکنا پسند کرتے ہیں - اُنکی یا وہ گوئی کی پروا
 کر ہی کیا ضرور ہے -

چاہئے کہ ہر مرد اور عورت ہر لڑکا اور لڑکی
 واجبات پر بلا روئے و رعایت عمل کرنے کی قابلیت
 اپنے میں رکھے - انہیں خندہ زنی کرنے دو تم اپنے
 نفس پر قابض ہو کہ اُن کی طعنہ زنی کو هیچ

سمجھو - مسیح کی خاطر طنز آمیز ادبیت کی
 ایسی برداشت کرو جیسی خود خداوند کرتا تھا -
 جو گالی گتے کے گالی نہ دیتا تھا۔ تم اُسکا کچھ
 لحد نہ کرو۔ صرف اپنے پاؤں کی خاک سمجھو۔
 اُسکے مغلوب نہ ہو جاؤ۔ اگر تم خداوند کی ناک
 روقبت کے خواہشمند ہو تو ایسی ایسی خفیف
 مراعاتوں میں مت رکو۔

دانٹیل کی مانند بنو۔ رمانہ کی مخالفت میں
 قائم رہو۔ ارادہ کو پورا اور اُسے سب پر ظہر
 کرو۔

کناہی انسان کا خوف کرتے ہو۔ اُنہیں ایسی
 کماں پہنچانے دو تاکہ کڑوت پائوں کے پیر حل ہوں۔
 خدا میں طرف ہی۔ میں نہیں ذریعہ انسان
 میرا تم کو سکھاتا ہے۔

آج نہ اتر تم پر حمل کرو نہ میں رماقت اقدس
 میں کس شاک ہوں۔ تو دیکھو اللہ اور کس

وعدہ نہیں تو یہی سمجھنا، لو کہ خداوند کی حکمت میں -
تمہارا منہ ہی چاہتا ہے کہ تم آؤ - کم سے کم ایسا
تو کر سکتے ہو کہ اُسکی رضا پر راضی رہو -



اور جو تم یہ کہو کہ میں تو رفاقتِ اقدس کی مصیبت
بخونی نہیں سمجھتا - پس اگر تم اُسکے مسئلوں کو
سمجھنا چاہتے ہو تو خداوند کے فرمان کی مناعت
درو اُسکی خدمت میں آؤ وہ تمہیں تعلیم دیگا
جو شخص اُسکی مرضی پر چلتا چاہے وہ اُسکی
تعلیم کو جانے لگا - یہ قول جیسا اور مسئلوں پر
صادق آتا ہے ویسا ہی اس مسئلہ پر بھی - پس
آؤ - وہ خود تمہیں سکھائے گا -

خدا اپنا خود مقرر ہے - وہ اسے صاف کر دے گا -
اگر رفاقتِ اقدس میں شریک ہوئے رہو تو اُسکے
سمجھنے میں ترقی کرتے رہو گے -

عشاءِ ربانی کی نماز سے بتدریج سیکھ سکتے
ہو - اور اگر کنسیا کے سوال و جواب کی دوسرا

سے نہ اداک دمعہ شور سے پڑھو نو پڑپ مدد
ملہکن

لیکن ہمیشہ یاد رکھو کہ رفقت اقدس ایک ایسا
بہید ہے جسے پورے طور سے کوئی نہیں سمجھ
سکا۔ لہذا ان سے اسکی تشریح ناممکن ہے۔
یہ مولا مسیح کا فرمودہ ہے۔ اُسے روٹی لی
اور پوری۔ اُسکے کلام کی تاثیر سے وہ جو کچھ
ہو جاتی ہے میں اُسے اعتقاد سے لیتا ہوں۔

اسر لوگ ان سمجھتی باتوں کے بہید دریافت
کرتے ہیں کہ وہ وہ میں روحانی دلچسپی سے محروم
رہے ہیں۔ ایسی سادہ لوحی مبرک ہے جس
میں اعتراض اور بحث کے دشوار گزار راستہ کو
چھوڑ کر شریعت الہی کے ہموار اور قائم راستہ
پر قدم مارنے۔

رفقت اقدس کا حکم صاف صاف دیا گیا۔
یہ کرو۔ لو کھاؤ۔ تم سب اس سے پیو۔ اگر اب
بہنیں تردد میں ہوں جو اوپر بیان ہوا اُسے غور سے
پڑھو۔ وہاں تم اپنے اعتراضوں کا جواب پاؤ گے
یہی عالیشان اور کامل ایمان سے بڑیک آواز
کا یادہ، نعظیم و تکریم سے رفقت اقدس میں شریعت

ہوا اور عو کیجھ ہم سمجھ نہیں سکے ہو اُس نے
عوف و غطر قادرِ مطلق خدا کے سمون کرو۔ مس
ہوں۔ مت ڈرو۔ میرے پاس آؤ۔

میں جیسا ہوں کہ عذر کرو
صرف تیرے خون پر آسرا دھر
اور تکیہ تیری دعوت پر
تجھ پاس آے بڑھ آتا ہوں

وفاقت اقدس در لثه مهشتم لپاری

رفتہ اقدس کے لئے مختصر نیازی

بعد اہم سے ناممکنات کا طالب نہیں ۔ وہ جانتا
ہے کہ ہم مستور ہیں ۔ وہ واقف ہے کہ
ہم درمائدہ ہیں ۔ روح ہمارے کمروہوں میں مدد
کرتا ہے ۔

خداوند فرماتا ہے ۔ میرے پاس آؤ ۔ میں تمہیں
آرام دوں گا ۔ ہمارے روعوں کے آرام اور استحکام
کے لیے اُس نے رفاقت اقدس کو مقرر کیا ۔ ہم
اُسے اپنا بوجھ نہ بنائیں ۔ چند دعائیں ۔ جسکے
استعمال کی صلاح میں دین ہوں ۔ کتب نماز سے
نقل ہونیں کیونکہ وہ رفاقت اقدس سے متعلقہ
خاص خیالات کی طرف دل کو رجوع کرتی ہیں
یہی خیالات اپنے لفظوں میں واضح کر کے بذریعہ
دست پیش کیے جاسکتے ہیں ۔

اور یہ بھی مفید ہے کہ جماعت کی عبادت
عام کی دعاؤں سے واقفیت بخوبی حاصل ہو ۔ اور
خواہی ہم اس قابل نہیں ہیں کہ اپنے خیالات

کو اپنے اشیاء میں ادا کر سکیں۔ تو اس سے بہتر
اور کوئی طریقہ نہیں کہ ہم ان دعاؤں اور گیتوں کے
استعمال کریں جو ہزاروں مسیحی بھائیوں کے
استعمال سے مقدس شوعیکے ضمن۔ عند گیسوں کو
بطور دعا ہم نے اس سے لیا ہے کہ انکا رہائی
مستطاب کر آسن ہے۔

تعمیرات کا روز۔

از عاقبت اقدس سے (مستمر)

دور مردان دعاؤں کے ساتھ دلیل کی دعائیں
پر مشور۔

۱۔ خداوند مجھ پر رحم کر۔

۲۔ مسیح مجھ پر رحم کر۔

۳۔ مقدس مجھ پر رحم کر۔

۴۔ قادر مطلق و رحیمیت کے ساتھ جو میرے دعا
مالک کی نسبت سے یہ ہمیں زیادہ مستعد
رعب اور مس آرزو اور اہلقت کی نسبت زیادہ
محبت کو سوا ہے اسی رحمت کوک سے مجھ پر
درل کر اور اس دعا سے میرا دل ذرا ہے اہل

(۳۰)

معدف فرما اور وہ انتہی محبوب مجھ پر ہو گیا
مادگی کے میں لائق نہیں - مگر میری لائق ہمارے
عداوند یسوع مسیح کے جواب اور سندرس کے سبب
آمنی - انتہی کے بعد درجوں انوار کی دعا

۱۔ رحیم عداوند میں ششما میں ابھی نہیں
نو نہیں بلکہ تیرے نور اور نور درختوں کے لئے
کو کہ تھا - دسویں نور اس آں میں - میں اس
لائق نہیں کہ جو نور درختوں کے دسویں نور میں
کو کہ تھا - تیرے نور میں عداوند ہی میں کا
معدف فرما رحیم قدمہ میں - اسواسطی ۱۔ مہربان
عداوند میں میں کہ میں ہو - بلکہ یسوع مسیح کے
گوشہ کو میں نور سے کہاں اور اس کے لہو کو اس
وضع سے کہ میں میرا کھنگار میں اس کے میں
میں - بلکہ عورت لے اور مہربان روح اس کے میں قبضہ
لہو میں دشمنی عداوند اور میں اس میں ہمیشہ
رحم اور وہ مہربان میں - آمین -

اعترافِ ربا کی عمارت

... ..

جمعہ کا روز

(رفائیت اقدس سے پیشتر)

شور سے ذیل کی باتوں کو پڑھو -

سنو کہ ہمارا نجات دینیوالا مسیح کیسی تسلی
کی باتیں اُن سب کو جو اُسکی طرف مچائی سے
متوجہ ہوئے ہیں فرماتا ہی -

اے لوگو جو تھکے اور زیر بار ہو تم سب میرے
پامں آؤ کہ میں تمہیں آرام دوں گا - متی ۱۱ - ۲۸ -
خدا نے جہن کو ایسا پیار کیا کہ اُسے اپنا اکلوتا
بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک
نہ ہوئے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے - یوحنا
۳ - ۱۶ -

جو مقدس پولوس کہتا ہی وہ بھی سنو -
یہ بات برحق اور بالکل پسند کے لائق ہی کہ
مسیح یسوع گناہگاروں کے بچانے کے لئے دنیا میں
آیا - اطمینان ۱ - ۱۵ -

جو مقدس یوحنا کہتا ہی وہ بھی سنو
اگر کوئی گناہ کرے تو یسوع مسیح جو عادل ہی

۱۔ اس شمارہ اشاعت میں 'روزِ شمار' کے شعور کا
کثرت میں - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰

روز مہر سے دستوں کی مانند دلی کی دکانیں بوجھو
 ۱۔ مہاراجہ مرحومہ نو (نعم کو۔
 ۲۔ مسیح مرحومہ نو (نعم کو۔
 ۳۔ مہاراجہ مرحومہ نو (نعم کو۔

[illegible]

۱۔ رستم بدوہ میں نسا علی سے اپنی بہن
پر نہیں ہنک سکتا اور ناز و نعمتوں پر
نکندہ نہ کر کے نیرت و سبوتاہ لاس آن ہوں۔ میں
اس گشتِ لہس نہ عورت چارت نیرت و سبوتاہ

عوان سے گرتے ہیں جنوں۔ پر تو وہی خداوند
 ہی جس کا خاصہ سدا رحم فرمانا ہی۔ اس واسطے
 اے مہربان خداوند یہ بخش کہ میں تیرے بیٹے
 یسوع مسیح کے گوشت کو اس طور سے کھاؤں اور اس
 کے لہو کو اس وضع سے پیوں کہ میرا گناہگار
 بدن اس کے بدن سے پاک ہو جائے اور میری روح
 اس کے بیش قیمت لہو سے دھوئی جائے اور میں
 اس میں ہمیشہ رہوں اور وہ مجھ میں۔ آمین۔

سنیچر کا روز۔

(رفاقتِ اقدس سے پیشتر)

ذیل کی باتوں کو پڑھو جو کلیسیا کے سوال و
 جواب سے نقل ہوئیں۔

عشائے ربانی میں جو شریک ہوا چاہتے ہیں
 انہیں کیا کیا ضرور ہے۔

یہ کہ آیا وہ اپنے تئیں آزما کے اپنے پچھلے گناہوں
 سے حقیقی توبہ کرنے اور نئی چال چلنے کا
 مضبوط ارادہ رکھتے اور مسیح کے وسیلے سے خدا

کے دِعم پر زندہ ایمان رکھتے اور شکر گزاری سے
 اُسکی موت کو یاد اور سب آدمیوں سے محبت
 رکھنے ہیں یا نہیں۔

یہ دعا مانگو۔

۱۔ خداوند خدا تیرے۔ حضور سب کے دل کا حال
 کھنڈھی اور سمجھ سے کوئی بھید چھپا نہیں۔ میں
 تیرے منت کرتا ہوں مجھے اپنے روح القدس کی
 مدد بخش کہ میں اپنے دل کے بھیدوں کو جانوں اور
 اپنی گناہگاری کو معلوم کروں۔ تاکہ تیرے حضور
 اپنے گناہوں کی اقرار کر کے تجھ سے مغفرت حاصل
 کروں۔ ہمارے درمیانی اور شفیع یسوع مسیح کی
 خاطر سے۔

اگر ہم اپنے گناہوں کی اقرار کریں تو وہ ہمارے
 گناہ بخشنے میں صادق القول اور عادل ہی۔
 ۱ یوحنا ۱۔ ۹۔

عند منتك بك سوجو (اگر ہو سکے تو سجدہ کرو)

(۱) من نے کیا کیا ہی جو جائز نہ تھا۔

مول سے۔

معل سے۔

خیال سے۔

(۲) مہین نے کیا نہیں کیا ہی جو جائز تھا۔

اموریت ذیل میں جو تم پر لازم ہیں۔ جنکا کرنا
تم پر فرض ہی۔ اپنی آزمائش کرو۔ اور کوشش
کر کے دریافت کرو کہ کہاں کوتاہی ہوئی۔

مجھ پر خدا کا حق یہ ہی
اُس پر اعتقاد رکھنا
اُس سے ڈرنے رہنا

اُس سے محبت رکھنا۔ اپنے سارے دل سے
اپنی ساری سمجھ سے
اپنی ساری جان سے
اپنی ساری طاقت سے

اُسکی پرستش کرنی (گرجا کی عبادت)
اُسکا شکر کرنا
اُس پر اپنا پورا بھروسہ رکھنا
اُسے پکارتے رہنا (روزِ مرہ کی دعا و مناجات)
اُسکے پاک نام اور کلام کا ادب بجا لانا (روزِ مرہ
کی تلاوت)

تمام عمر دل سے اُسکی بندگی کرتے رہنا۔

(۲) مہین نے کیا نہیں کیا ہی جو جائز تھا۔

اموریت ذیل میں جو تم پر لازم ہیں۔ جنکا کرنا
تم پر فرض ہی۔ اپنی آزمائش کرو۔ اور کوشش
کر کے دریافت کرو کہ کہاں کوتاہی ہوئی۔

مجھ پر خدا کا حق یہ ہی
اُس پر اعتقاد رکھنا
اُس سے ڈرنے رہنا

اُس سے محبت رکھنا۔ اپنے سارے دل سے
اپنی ساری سمجھ سے
اپنی ساری جان سے
اپنی ساری طاقت سے

اُسکی پرستش کرنی (گرجا کی عبادت)
اُسکا شکر کرنا
اُس پر اپنا پورا بھروسہ رکھنا
اُسے پکارتے رہنا (روزِ مَرّہ کی دعا و مناجات)
اُسکے پاک نام اور کلام کا ادب بجا لانا (روزِ مَرّہ
کی تلاوت)

تمام عمر دل سے اُسکی بندگی کرتے رہنا۔

ہمسائے کا حق مجھ پر یہ ہے۔

اُسے ایسا عزیز رکھنا جیسا اپنے نہیں۔ اور سب
آدمیوں سے وہ سلوک کرنا جو میں چاہتا
ہوں کہ وہ مجھ سے کریں۔
انے ما باپ کی محنت عزت اور مدد گری
کریں۔

مذکر اور ان سب کی جو اُسکی طرف سے اختیار
رکھے ہیں عزت اور فرمالبرداری کریں۔
انے سب حکموں۔ سکھائیے والوں۔ دین کے
استادوں اور طالبوں کے تابع رہنا۔
جو مجھ سے مرتبہ میں بڑھکر ہیں انکا ادب اور
لحاظ کرنا۔

کسی کو نہ قول نہ فعل سے دکھ پہنچانا۔
اپنے تمام کاروبار میں سچا اور راست باز رہنا۔
انے دل میں کینہ اور دشمنی کو چگھ نہ دینا۔
اپنے ہاتھوں کو چوری چکاری سے۔
اور اپنی زبان کو بُرا کہنے۔ جھوٹ بولنے اور
تہمت لگانے سے باز رکھنا۔

اپنے بدن کو پرہیزگاری - ہوشیاری اور پاکیزگی
سے رکھنا

کسی کے مال کا لالچ اور خواہش نہ کرنا -
بلکہ یہ سیکھنا اور کوشش کرنا کہ وجہِ حلال سے
اپنی روزی پیدا کروں -

اور جس حالت میں مجھے رکھنا خدا کو منظور
ہی - اس میں جو کچھ مجھ پر فرض اور واجب
ہی اسے ادا کیا کروں -

تب یہ دعائیں مانگو

اے خداوند مجھ پر رحم کر

اے مسیح مجھ پر رحم کر

اے خداوند مجھ پر رحم کر

اے قادرِ مطلق اور کمال رحیم باپ میں نے خطا
کی ہی - اور کھوٹی ہوئی بھیڑ کی مانند تیری
راہوں سے بھٹک گیا ہوں - میں اپنے دل کے
منصوبوں اور خواہشوں پر بہت ہی متوجہ ہوا - میں
تیرے پاک حکموں کے برخلاف چلا ہوں - جو مجھ
کو کرنا لازم تھا سو میں نے نہیں کیا - اور جو کرنا لازم
نہ تھا سو میں نے کیا - اور مجھ میں کچھ سلامتی
نہیں ہی -

لیکن اے خداوند مجھ بیکس ناچار گناہگار پر
 رحم کر۔ اے خدا مجھکو جو اپنی نصیروں کا
 اقرار کرتا ہوں چھوڑ دے۔ مجھے جو توبہ کرتا
 ہوں بحال کر۔ اُن وعدوں کے موافق جو تو نے ہمارے
 خداوند یسوع مسیح کے وسیلے انسان سے کیے ہیں۔
 اور اے کمال رحم بابِ اُسکی خاطر یہ بخش کہ
 آگے کو میں دینداری لیکوکاری اور پرہیزگاری
 سے چلوں تاکہ تیرے پاک نام کی بزرگی ظاہر ہو۔
 آمین۔ (صبح کی نماز سے اقرارِ عمیم)

اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا تہو ہم کو سارے
 گناہ سے پاک کرتا ہے۔ ا یوحنا ۱-۷۔

محنت میری ہی ہے کامِ رولے سے دل ہے آرام
 ملتی ہیں صرف تکلیفات اُن سے نہیں ہی نجات
 محنت میری ہی ہے کارِ جو لہ ہو تو مدد گار
 اے رحم خداوند میں گستاخی سے اپنی لیکھی
 پر نہیں۔ بلکہ تیری گوناگون اور بڑی رحمتوں پر
 تکیہ کر کے تیرے دسترخوانِ پامں آتا ہوں۔ میں
 اس لائق نہیں کہ جو چورے چارے تیرے دسترخوان

سے گرتے ہیں جنوں۔ پر تو وہی خداوند ہی جس کا خاصہ سدا رحم فرمانا ہی۔ اس واسطے اے مہربان خداوند یہ بخش کہ میں تیرے پیارے بیٹے یسوع مسیح کے گوشت کو اس طور سے کھاؤں اور اس کے لہو کو اس وضع سے پیوں کہ میرا گناہگار بدن اس کے بدن سے پاک ہو جائے اور میری روح اس کے بیش قیمت لہو سے دھوئی جائے اور میں اُس میں ہمیشہ رہوں اور وہ مجھ میں۔ آمین۔

اتوار کی صبح۔ عبادت عام سے پیشتر۔
دعا

اے رحیم خداوند میں گستاخی سے اپنی نیکی پر نہیں بلکہ تیری گوناگون اور بڑی رحمتوں پر تکیہ کر کے تیرے دسترخوان پامں آنا ہوں۔ میں اس لائق نہیں کہ جو چورے چارے تیرے دسترخوان سے گرتے ہیں جنوں۔ پر تو وہی خداوند ہی جس کا خاصہ سدا رحم فرمانا ہی۔ اس واسطے اے

۴۔ میں جیسا ہوں ہمیشہ لا بے،

جو صحت زور و مال دربار

مجھے لو دے کو تبار

تجھ پاس اے بڑہ آتا ہوں

۵۔ میں جیسا ہوں سو اے غشور

قول تیرا مجھے ہی منظور

نجات و پاکی ہی ضرور

تجھ پاس اے بڑہ آتا ہوں

۶۔ میں جیسا ہوں روک ٹوک لو سب

پیار تیرے سے ہیں دور اے رب

صرف تیرا ہوں ہاں تیرا اب

تجھ پاس اے بڑہ آتا ہوں

۷۔ میں جیسا ہوں پیار ہے باپ

اور اسکی کثرت کا عرف

کا حاصل ہو دولوں جہاں

تجھ پاس اے بڑہ آتا ہوں

۸۔ لب لبوش سے بڑے بھروسے کے ساتھ آؤ۔

اپنے گناہوں کی معشرت اور اسکی برکتوں کا رہ

حاصل کرو۔ جس وہ سبکو مشقت عطا فرما رہی

جو اسکی پاس آئے ہیں۔

عبادت کے وقت -

کسی عبادت میں رسالہ کے مطالعہ سے اپنا دل
پریشان مت کرو۔ صرف کتاب نماز کی عبادت پر
دل لگاؤ۔ میں جانتا ہوں کہ ایسے رسالے اکثر لوگوں کے
مناوس طبع ہیں لیکن میرا تجربہ تو یہ ہے کہ جب
نکلتان کے استعمال کو میں نے ترک نہیں کیا تب
نکلتان وقت کی عبادت کو نہیں بچاتا۔

شاید تم کہو کہ جب نکلتان سے لوگ
عنائے ربانی میں شریک ہوتے رہیں۔ میں البتہ
وقت کیوں صرف کروں۔ تمام وقت دعا نہیں
مانگ سکتا۔ خواہ مہواہ میرے خیال پر اگندہ
ہو گئے۔

اس سوال کا کافی جواب میں ایک خط کے چند
قوال انتہاء کر کے دینا ہوں جو مجھے اسی مضمون
پر لکھا گیا۔

قولہ۔ عنائے ربانی کے وقت میں کسی رسالہ کو
کام میں نہیں لاتا ہوں۔ ورنہ میں اپنی کل اطمینان
راضی اور برکت کو برباد کرتا۔

شاید ہو تو کہ وہ میں کہا کرتا ہوں - میں
 سجدہ کروں۔ کچھ وقت او دعا میں اور کچھ معتدل
 ہاتھوں پر غور میں صرف کرتا ہوں - ہاتھوں میں
 کسی برکت پر - وہ میں اپنی ہی سہیتا اور خدا کا
 شکر ادا کرتا ہوں - پھر میں کسی دیکھ یا لکھتے
 پر جو میں اپنی دیکھتا ہوں اور بارہا صرف
 اسی حالت میں دس بندہ مدد تات ہوا
 سجدہ میں رہے اسی ہی ہر پہلو پر سوچتا رہا -
 یہی کہ آفرکار اس برکت کا جلوہ نظر آئے لگا جو
 اس میں بدیاں تھیں - البتہ میں اپنے عیال و الخصال
 اور دوستوں کی نسبت اپنی سوچتا ہوں - ہمیشہ
 انکی واسطے دعا تو نہیں مالکتا ہوں - صرف اسکی
 قدموں پر اٹھتا ہوں - اور وہیں اٹھتا ہوں - کمال
 اطمینان اور راحت میں دیکھتا ہوں - میں کس
 طرح کسی رسالہ کو کام میں لاؤں - خدا اپنی جناب
 مبارک کی جانب رسالوں کے ذریعہ ہدایت اور
 راہنمائی نہیں کرتا ہے - بلکہ اپنی حضوری کے
 آستانہ پر سرلوگوں اور مقیم رہنے سے اپنی قربت
 اور دیدار بخشیت ہے - عواہ کچھ لکریں - منتہی
 پس میں ہاتھوں کا اس مختصر رسالہ کو گھر

چھوڑو۔ اور کتاب نماز کی عبادت میں کمال توجہ سے شریک ہو۔

عبادت میں جب وقفہ ملے تو سجدہ کر کے اپنی آنکھیں ڈھانپو کیونکہ اگر تمہاری نگاہ ادھر ادھر پڑے تو تمہارے خیالات بھی پراگندہ ہونگے۔ اگر تمام وقفہ دعا الہیہ مانگ سکتے ہو تو اپنے منہ کے مبارک قدموں پر خاموش پڑے رہو اور اُسکے وعدہ کو یاد کرو۔ جہاں دو یا تین میرے نام پڑا کتبے ہوں۔ وہاں میں اُنکے بیچ میں ہوں۔

حالیہ خاموشی میں اگر کوئی خیال دل میں پیدا ہو۔ تو فوراً اپنے دل خداوند کی طرف رجوع کرو اور اپنا خیال اُسے بتاؤ۔ اور اپنے خداوند سے آمے سامے اسطرح گفتگو کرو کہ گویا وہ پھر روئے زمین پر ہوتا۔ اور یوں تمہارے اور خداوند کے درمیان پاک رفاقت ہو۔

بہتر ہوگا کہ ذیل کے کیفیتِ رہائی حفظ کیے جائیں۔
اغلب ہی کہ رفاقتِ اقدس کے وقفہ ذاتی تجربہ سے جانوگے کہ تمہارا دل الہیہ مشہور گیتوں کے سادہ الفاظ میں خود بخود اپنا اظہار کرنا چاہیگا۔

- صرف تیرے خون کی ہی تاثیر
تجھ پاس اے برہ آتا ہوں
۳ میں جیسا ہوں دل پریشان
گھبراہٹ - قلق - خوف - گمان -
اندیشوں سے بالکل حیران
تجھ پاس اے برہ آتا ہوں
۴ میں جیسا ہوں ضعیف ناچار
جو صحت زور و مال درکار
مجھے تو دیے کو تیار
تجھ پاس اے برہ آتا ہوں
۵ میں جیسا ہوں سو اے غمور
قول تیرا مجھے ہی منظور
تجارت و پاکی ہی ضرور
تجھ پاس اے برہ آتا ہوں
۶ میں جیسا ہوں روک ٹوک تو ۔ ۔
پیار تیرے سے ہیں دور اے رب
صرف تیرا ہوں ہاں تیرا اب
تجھ پاس اے برہ آتا ہوں

رفاعتِ اقدس کے بعد

سجدہ کر کے اُس بے بہا محبت کے لئے کہ اُسے
اپنی جان تجھ پر فدا کی اور باقی سب مہربانیوں
اور رحمتوں کے لئے شکر گزار رہو۔ ذیل کا گیت
(حفظ) ایسے موقع پر مفید ہوگا۔

۱ حمد مسیح کی ہووے جس نے دکھ سہا
میرے لئے جان دی اپنا خون بہا
۲ اُسی خون سے ملنا فضل اور حیات
ہوں محمود اُس بے حد رحمت کی صفات

پھر اُس مذکورہ خط کے حوالہ کے موافق میں
تمہیں تاکید کرتا ہوں۔ کہ اگر تمہیں مطلب خیر
الفاظ نہ ملیں تو کچھ مضائقہ نہیں۔ اپنے منہجی کے
مسارک قدموں پر خاموش بڑے رہو۔ اپنے خیال
اُسکے حضور چڑھنے دو۔ اپنی بابت اُس سے عرض
معروض کرو۔ ہمیں یہ ضرور نہیں کہ ہمیشہ الفاظ
ہی سے اپنے دل کے خیال ظاہر کریں وہ تو جیسا
مصحیح عبارت میں دعا کو ویسا دل کی خاموش
لیبریزی کو سمجھنا ہی۔

دریافت مین کروں ہیکل مین
جو تیرا ہی جلال
۳ تو میرا حامی ہووے گا
مصیبت کے زمان
بہاڑ تو میرا ٹھہریگا
جب دکھ کا ہو طوفان
۴ تب خوشی کی قربانیاں
چڑھاؤنگا ضرور
اور تیری ثنا گانے مین
میں دھونگا مسرور

چند منٹ سجدہ کر کے خاموشی مین دعا مانگو
اور پیشتر ازانکہ گرجا سے باہر آؤ یہ گیت غواہ
ازبر حواہ کتاب نماز مین سے پڑھو

اے خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے غل کے
موافق سلامتی سے رخصت کرنا ہی -

کہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی - جو
تو نے سب لوگوں کے سامنے تیار کی ہی - قوموں کی

روشنی کے لئے ایک نور۔ اور اپنی امت اسرائیل کے
واسطے جلال۔

ستائیس اب اور اب اور روح القدس کی ہو۔
جیسی ابتدا میں تھی اس وقت ہی اور ابد الابد
رہیگی۔ آمین۔

اگر ممکن ہو تو چپ چاپ گھر آؤ۔ اور چند
منٹ سرسجود ہو۔ یہ چندان دعا کے واسطے نہیں
جتنا عبادت پر دوبارہ غور کے واسطے ضرور ہے۔
مبادا کہ جس قدر تمہارے دل کی مائلیت روحانیت
کی طرف ہوئی ہے اس قدر اس سے ہٹ جائے
لاکہ انہیں خیالات کو اپنے دل میں حفاطت سے
رکھ سکو اور اپنے سے باخبر رہو۔

صرف رفاقت اقدس سے پہلے اپنے تعین اس کے
واسطے تیار کرنا نہیں چاہیئے بلکہ جب تمہیں
رفاقت حاصل ہوئی تو اس میں قائم رہنے کے لئے
بڑی خرداری ضرور ہے۔

ہوشیار رہو۔ کیونکہ مقدس پطرس نے رفاقت
اقدس کے بعد ہی اپنی طاقت پر تکیہ کر لیکے سبب
خداوند کا انکار کیا۔

اگر رہائش اقدس کے بعد اپنے دل میں غاص
 راحت و شادمانی معلوم کرو تو اپنی ہمت مت
 ہارو کیونکہ آماوس میں ایسا ہوا کہ اُنکی آنکھیں
 کھل گئیں اور انہوں نے اُسکو پہچانا اور وہ اُنکے پاس
 سے غائب ہو گیا۔ اکثر ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی
 ہوتا ہے۔ کبھی تو ہمارے دل کی آنکھیں اُسکی
 حضوری کی تجلی سے خوب روشن ہو جاتی ہیں۔
 لیکن لاگہاں وہ ہماری نظر سے غائب ہو جاتا ہے
 اس سے ہم تازہ سبق سیکھتے ہیں کہ ہمیں ایمان
 سے چلنا چاہیئے نہ کہ دیکھ بھال کے۔ اعتقاد سے
 نہ کہ احساس سے۔ ہم ایمان سے یقین کرتے ہیں کہ
 وہ اب بھی ہمارے ساتھ موجود ہے گو اُسکی
 حضوری کا مشاہدہ ایسا نہیں کرتے جیسا تھوڑی
 دیر ہوئی کہ کرتے تھے۔

پس جب گھر واپس آؤ تو چند سنت (خواہ دو
 ایک ہوں) سجدہ کر کے عبادت پر دوبارہ غور کرو۔
 اور یاد کرو کہ وہ فی الواقع اب بھی میرے ساتھ
 موجود ہے جیسا اب تھا۔ میں ہمیشہ تمہارے
 ساتھ ہوں۔

تب اُسکی حضوری کا یقین اور فضل ازدی کی

شادمانی اپنے دل میں رکھ کر زندگی کی جس
حالت میں تجھے رکھنا خدا کو منظور ہی۔ اُس کے
کام کاج میں مشغول ہو۔

اتوار کی رات

اُن لفظوں پر غور کرو جو اُس وقت کہے گئے
جب صلیبی خط تمہارے ماتھے پر کھینچا گیا تھا۔

ہم اِس شخص کو مسیحی جماعت کے گلہ میں
شامل کرتے ہیں اور اُس پر صلیبی خط اِس بات کا
نشان کھینچتے ہیں کہ آگے کو مسیح مصلوب پر
اعتقاد رکھنے کے اقرار سے وہ نہ شرمائے اور اُس کے
جھنڈے تلے گناہ اور دنیا اور شیطان سے مردانہ لڑے
اور جیتے دم تک مسیح کا وفادار سپاہی اور
خدمتگزار بنا رہے۔ آمین۔

تم کہنتک اِس کے مطابق چلتے ہو۔
تم کس امر میں ناکام یا قاصر رہے۔
جانشانی کر کے اپنا چلن اِس انداز کے موافق بناؤ۔

ذیل کی دعاؤں میں سے پہلی دعا انہی
روز مرد دعاؤں کے ساتھ ملکہ

(۱) اے خداوند ایات ہی مہاوند پیرا مسیح -
اے خداوند خدا - خدا کے پر - - لہجہ کے لہجہ - جو
جہان کے گناہوں کو لہجالتا ہی - مجھ پر رحم کر -
تو جو جہان کے گناہوں کو لہجالتا ہی مجھ پر
رحم کر -

تو جو جہان کے گناہوں کو لہجالتا ہی مسیح دعا
قبول کر -

تو جو خدا باپ کے دھندے ہاتھ لہجالتا ہی مجھ پر
رحم کر -

کیونکہ تو ہی صرف قدوس ہی - تو ہی صرف
خداوند ہی - تو ہی اکیلا اے مسیح روح القدس کے
ساتھ خدا باپ کے جلال میں اعلیٰ درجہ پر ہی -
آمین - (عشائیہ ربانی کی نماز) -

(۲) اے قادر مطلق خدا سب رحمتوں کے پیرا
میں تیرا لالائی بندہ تیری مہربانی اور محبت کے
واسطے جو توی مجھ پر اور سارے آدمیوں پر ظاہر
کی - کمال عاجزی کے ساتھ دل و جان سے تیرا
شکر کرتا ہوں -

بیش قیمت نعمت ہمیشہ قبول کیا کروں۔ اور
روز کوشش کرتے رہوں کہ اُسکی پاکیزگی روش کے
مبارک نقش قدم پر چلوں۔ اسی عمارتِ خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین۔ اسٹر کے بعد
دوسرے اتوار کی دعا)

پیر۔ منگل اور بُدھ کے روز ان دعاؤں میں ایک
یا دو اپنی روزمرہ دعاؤں کے ساتھ مانگو۔

بعد کے خیالات

جس حال میں کہ اکثر لوگ رفاقتِ اقدس کی
کچھ پروا نہیں کرتے ہیں اور تم اُسکی شراکت کو
عنیمت اور عزیز جانتے ہو تو غبردار رہو کہ مبادا
کہیں اپنی نیکوئی کا رعم تمہارے دھن میں
لہ سما جائے۔ صرف وہم نہیں بلکہ وقع میں بڑا
عطرہ ہی۔ کہ کسی مرض کو ادا کرے ایسی بات
تو خاطرِ جمعی کر لی جائے۔ اور اُس سے غصوں کی
مٹا دے دل میں پیدا ہو۔ ایسے کل یہودہ مبالغوں
کو رد کرنا چاہئے۔ یاد رکھو کہ تم واعبات سے
آگاہ کئے گئے ہو۔ اور جس کو زیادہ دانا اُس

سے رو رو کر مارتے تھے۔۔۔ سب سب کہتے تھے کہ تمہارے
 زور ہوتا ہے کیا کہہ سکتے ہو کہ تم لکے بندے۔ ہمیں کہتے تھے
 کہ تمہارے ہمیں کہتے تھے کہ واجب تھا کہ تمہاری کیا۔
 کیا تم نے سب کچھ کیا ہے۔ یا کیا تم نے نصف
 بھی کیا ہے۔ بلکہ تم نے صرف اُسکے لکے بندے
 ہو بلکہ نا لائق بندے ہو۔

کثرت سے معافی حاصل ہوئی! بس غرور کو نا
 اہل بالائے طاق رکھو۔ کیا جس گندھکار کو انہیں
 معشرت ملی ہے وہ شیشی سے سر اُٹھائے کی
 حرأت کریگا۔

رفاعت اقدس میں شراکت

کتنے مرتبہ رفاقت اقدس میں شریک ہونا چاہئے۔
 ظاہر ہے کہ رسول کم سے کم ہر انوار کو اُسکی
 لکھتے ہیں کیا کرتے تھے۔ (اعمال ۲-۷) سب سے پہلے
 ہے کہ رسولوں کے نقش قدم پر عملیں وہ تو عداوت
 کے ہموار تھے اور اُس سے رو برو ششگو کیا کرتے
 تھے انہیں ہم سے زیادہ ضرورت تھی کہ مرئی

طور پر اُسکی یادگاری کریں یا غیور مہربان طور سے
اُسکی پاک رفاقت سے فیض اور برکت پوریں -
خیر اگر ہر ہفتے نہ ہو سکے تو ہر مہینے یا جسے
مرتبہ بن لڑے -

لیکن جس قدر زیادہ اُس میں شریک ہوئے
اُسی قدر زیادہ تم اُسے سمجھو گے اور عزیز الٰہی
جانو گے -

تم جانتے ہو کہ عادت کی کیسی قدرت ہے پس
جیسی اور امور میں ویسی رفاقت اقدس کی
نسبت عادت نیک پیدا کرنی چاہیئے -

اگر ہر اتوار رفاقت اقدس میں شریک ہو کر
خبردار! صرف ظاہری رسم نہ بن جائے - اس خطرے
سے بچاؤ کی یہ ایک صورت ہے کہ مختلف اوقات
پر متفرق غرضوں سے اُس میں شریک ہوں -
کبھی ترو تازگی کی غرض سے آئیں - جب ہماری
نہکی مالدی جان خداوند کے پاس آتی ہے تاکہ
آرام اور اطمینان پائے - کبھی جب دل میں راضی
ہے تو خدا کی ستائش کے لئے - کبھی اُس غوشی
وغرمی کے لئے جو خداوند اور اُسکے مقدسوں کی
رفاقت اور صحبت سے حاصل ہوئی ہے - بعض

وقت میں یہ سب باتیں معلوم ہو گئیں۔
 یہ باتیں کہ کچھ سالوں سے یہ لوگ
 ہر اموش لہ لہ کر رہے تھے۔ سو ہم اس وقت تک
 و نرس کی لکھ کر لیا۔ یہ باتیں معلوم ہو گئیں۔
 جس - بعض وقت ہم ان کو دیکھ کر کہیں
 کہ ہم نے ان کو یاد کیا۔ کو دیکھ کر کہیں
 دشمنوں کو لکھ کر لیا۔ یہ باتیں معلوم ہو گئیں۔
 جان بچھڑ گئیں کہ ان کے اور سب باتیں
 دیکھ کر کہیں - بعض وقت ان کے
 صرف آہروں کی لکھ کر لیا۔ یہ باتیں
 اس لئے کہ کچھ عرصہ تک کہ یہ رہے۔
 یہ باتیں رسم ہی تھیں۔

کونسی بات کہ جو موقع پر غور و مشاہدہ کیا گیا
 کونسی بات متعمد لکھ کر رہے تھے۔ یہ باتیں
 دانت - ہاتھ - پستان و شکم - یہ باتیں
 لکھ کر رہے - یہ باتیں اور معاملات میں رہے۔
 امور میں یہ باتیں متوجہ رہے۔ یہ باتیں

علي الصبح رفاقت اقدس

دن پستلر کے اسٹف سماويل ولبرفورس صاحب نے
یہ صالح دے کہ علي الصبح رفاقت اقدس
میں شریات ہو اور روز کے عمدہ اور بہا حصہ
روح کی ترو تازگی اور دل کی یکنانی اس اعتبار
خدمت میں صرف کرو۔ اگر علي الصبح نہ ہو سکے
تو عشاءے ربانی میں شریک ہونے سے پیشتر قدرت
معمولیٰ غذا کھانا کچھ عیب نہیں ہی۔
یہ قول اس کے نقل ہوا کہ بعض نہار مسہ رفاقت
اقدس میں شریک ہونا ضروری خیال کرتے ہیں
لیکن ہمارے خداوند نے شام کے کھانے کے بعد اسکو
مٹھر کیا پس اس سے پہلے کچھ کھنا لیا برا نہیں
ہی۔

رفاقت اقدس میں جو ترو تازگی اور اطمینان
حاصل ہوئی ہی اس کے لحاظ سے اگر ممکن ہو تو
علي الصبح آؤ۔ لیکن اگر طاقت حاصل کرنیکی
واسطے کچھ کھانا کھالیکی ضرورت معلوم ہو تو بلا
تامل کھاؤ۔ کسے تبھارے جسم کو غوراک کا محتاج
بنا۔ ہرگز ہرگز گمان مت کرو کہ اگر غذا کی

شرعوں سے دیدہ و دانستہ غشیت کھجائے نہ اس
سے خدا خوش یا جلالی ہوگا

ہائیل کی تلاوت

ایسے لئے قانون مقرر کرو کہ کم از کم دن بھر میں
ایک دفعہ ضرور ہائیل کی تلاوت کروگے۔ عواد اور
کچھ ہی دن پڑھے دے جائے۔ اپنی ہائیل نہ
کھولے کبھی صاف رہے دو۔

سب سے پہلے یہ ہی کہ کسی ٹوٹپ سے پڑھ
مثلاً روز سیر کے دوسرے دنوں میں۔ ایک ایک
پڑھو اور عہد عشق میں سے کسی کتاب کا ایک
باب لیکن جس کتاب کو پڑھنا شروع کرو ابتدا سے
انتہا تک پڑھو۔ یا روز کے دوسرے وردوں میں سے
ایک ورد صبح اور ایک شام کو پڑھو۔ اگر اتنا نہ
پڑھ سکو تو ایک ورد پڑھو۔ یا صبح شام چند آیتیں۔
مگر رات رات سے نہیں۔ کسی کتاب کو سلسلہ وار
ابتدا سے انتہا تک پڑھو۔

ہمیشہ بائبل پڑھنے سے پہلے ایسے کچھ لفظوں کو
اپنے دل میں کہہ کر برکت کے لئے دعا مانگو۔
اے خداوند اپنا پاک کلام مجھے سکھا اور میری
آنکھوں کو کھول۔

اے خداوند مجھے اپنی راہ سکھا۔ مجھے اُس راہ
پر جو برابر ہی لے چل۔

تھوڑے ہی عرصہ میں بہت کچھ سیکھ لوگے۔
اگر کسی مقام کو توجہ کے ساتھ پڑھنے کے بعد چند
منٹ تک غور سے اُس پر سوچو تو اُس سے بڑی
مدد اور اطمینان حاصل ہوگی۔ معلوم کرو گے کہ روح
القدس واقع میں ہمیں سکھاتا ہی۔ یا تو کوئی
آیت تمہارے ذہن پر نقش کرتا ہی۔ یا کسی
مشہور مقام کو نئی روشنی میں دکھاتا ہی۔
اگرچہ ہر روز قانون پر قانون۔ بھوڑا بھان بھوڑا
وہاں۔ تو بھی اسی طرح بہت کچھ سیکھا جاتا ہی۔

سہاویہ

یہا اس نویدار دیکھ کر تو اس نے کہا کہ
اگر تم نے اس لباس پہننا ہو تو پہننا ہے۔ یہ تو اس
تہیہ ہے اس تہوار ہو تو خوش ہو جاؤ۔ اس نے
ساتھ اس تہوار میں سے دیکھ کر اس نے کہا کہ
طریقہ جس سے ہر موقع پر مستعد اور ہوشیار
ہو۔ میرا یہ کوسکو ہے۔ کہ اس نے اس
کے اہلک حصہ لے کر دیکھ کر اس نے کہا کہ
میں نے اس کو دیکھا ہے۔ یہ تو اس
کے لہجہ میں ہے۔ یہ تو اس کے
کے نام پر وقت ہوگا۔ صرف اس کے
صرف کوئی بات ہے۔

اگر تم نے ہمارے ہمارے کسی مطلوبہ سے
اس شخص سے ملنے دیکھا کہ کچھ میرا اس کو
البتہ خود لہجہ تو ہے۔ تو یہ ہے یہ اس
معاہدہ ہے۔ کیا اس سے یہاں کہیں رہے
میں نے دیکھا۔ کیا یہ وہی ہے جو اس
لہجہ میں ہے۔ یہ وہی ہے۔ یہاں کہیں
البتہ کہیں ہے۔

سب سے پہلے خدا کی بادشاہی کو ڈھونڈو۔
 چاہیئے کہ جیسے اور قانون میں ویسے غیروں میں
 سب سے پہلے خدا کی بادشاہی کو ڈھونڈیں۔
 یعنی پہلے سے اپنی آمدنی کا ایک حصہ لِلّٰہ الٰہ
 کر رکھیں۔

حاصل کلام

چاہیئے کہ (جیسا خود خدا چاہتا ہے) دین تمہاری
 خوشوقتی یاوری اور اطمینان کا باعث ہو۔ خدا
 ظالم حاکم نہیں۔ مہربان باپ ہے۔ اُسے اپنے
 مرزدوں کی خوشی و خرمی منظور ہے۔
 اگر توجہ سے انجیل پڑھو تو جانو گے کہ وہ دین جو
 خداوند مسیح نے سکھایا نہایت ہی سادہ اور صاف
 تھا۔ ہر ایک اُسے سمجھ سکتا تھا۔ تم اُسے مت
 الجھاؤ جس سے وہ طاہری رسوم اور بیہودہ
 دستوروں سے بارگراں بن جائے۔

دین کا نور خداوند یسوع کی محبت ہے۔ کوشش
 کرو کہ اُس کا احساس دل میں پیدا ہو۔ اُس پر
 غور کرے رہو جب تک وہ خیال تمہاری زندگی کا

خود نہ ہو جائے ۔ سوچو کہ کسی نہ دل سے
 تمہارا منہ تمہیں یاد کرتا ہے ۔ جو کچھ اُسے
 تمہاری واسطے کہتا ہے ۔ جو کچھ اُسے تمہیں بخشتا
 ہے ۔ جو کچھ وہ تم سے وعدہ کرتا ہے ۔ ان سب
 نہ تمہیں کہو ۔ نہ صرف اُس مصنف کا خیال کرو
 کہ اُس نے تم سے کیا کیا اسکا اُس عالم اور
 منہ سے مصنف کا منہ جو اُسے کل عالم سے
 کیا کیا ہے ۔ منہ سے کہو کہ تمہارا دل ہر لمحہ
 مصنف کی طرف سے ہے ۔ اور اس سے
 کہہ دو کہ تمہارا دل ہے ۔

یہ ہے کہ تمہارا دل ہے ۔ اور اس سے
 کہو کہ اُسے کہہ دو کہ تمہارا دل ہے ۔ اور اس سے
 کہو کہ اُسے کہہ دو کہ تمہارا دل ہے ۔ اور اس سے
 کہو کہ اُسے کہہ دو کہ تمہارا دل ہے ۔ اور اس سے
 کہو کہ اُسے کہہ دو کہ تمہارا دل ہے ۔ اور اس سے
 کہو کہ اُسے کہہ دو کہ تمہارا دل ہے ۔ اور اس سے
 کہو کہ اُسے کہہ دو کہ تمہارا دل ہے ۔ اور اس سے
 کہو کہ اُسے کہہ دو کہ تمہارا دل ہے ۔ اور اس سے

اپنے کام میں کمال استحکام سے مصروف رہنیکا
حوصلہ - اُسکی برداشت اور صبر - قناعت اور
حلیمی - مہربانی اور سوچ بچار پر غور کرو - یہاں تک
کہ حقیقی محبت کی ہر تعظیم سرگرمی کے ساتھ
اُسے پیار کر لیکو گویا محبوب ہو جاؤ -

تم اُس پر غور کرو - جب اُسکی زیادہ سے
زیادہ سیرت کی خوبی کا معائنہ کرو گے تو تمہارے
دلوں میں یہ اشتیاق پیدا ہوگا کہ ہر روز کوشش
کرتے رہو تاکہ اُسکی پاکترین روش کے مبارک نقش
قدم پر چلو -

یسوع کی شاندار محبت بڑے بڑے کاموں کو انجام
دینے کی ہمت بندھواتی ہی اور ہمیشہ روز افزوں
کمال کے شوق کو ابھارتی ہی - یہی تمہیں عالی
خیال بنا سکتی ہی -

روزِ مَرّہ کی دعائیں

صبح کے وقت

اے خدا ہمارے آسمانی باپ - میں تیری ساری
رحمتوں کے لئے دو تولے مجھ پر کیں تیرا

شکر کرتا ہوں - میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے
اپنے بیٹے کو میرا فدیہ ہونیکے واسطے دیدیا - کہ
تو نے مجھے مسیح کا عضو - خدا کا فرزند - اور
آسمانی سلطنت کا وارث بنایا ہی - اُن سب
برکتوں کے لئے میں تیرا شکر کرتا ہوں جو تو نے
مجھے بخشین -

تو میرے دل کا حال جانتا ہی - جو کچھ تو میرے
لئے درکار اور ضرور جانتا ہی مجھے عطا فرما - مجھے
توفیق دے کہ میں اپنے گناہوں کے لئے معصوم
ہوؤں - میری یاری کر کہ میں اپنے منجی پر
مستحکم ایمان رکھوں - مجھے وہ اطمینان اور
تسکین حاصل ہو جو اُن لوگوں کو حاصل ہی جنکے
دلوں نے اُس میں قرار پایا ہی -

ہر روز مجھے اپنی پاک مرضی کی پہچان دے -
مدد کر کہ میں تجھے خوش کر سکوں - اے خدا -
آج میرے ساتھ ہو اور جو کچھ میں کروں اُس میں
میری حمایت اور ہدایت کر - اور یہ توفیق بخش
دے کہ جس حالت میں مجھے رکھنا منظور ہی
اُس میں جو کچھ مجھ پر فرض اور واجب ہی
اُسے ادا کیا کروں -

اے خداوند مجھے اپنی معرفت اور محبت کی تعلیم دے۔ ایسا کر کہ آپ کو بالکل تجھے سولپ دون۔ زندگی اور موت میں اور تا ابد تیرا ہو رہوں۔ اے آسمانی باپ یہ یسوع مسیح کی خاطر بخش دے۔ آمین۔

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے۔ تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوئی ہے۔ زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہماری خطاؤں کو معاف کر کہ ہم بھی آپے ہر قصور وار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔ بلکہ اس شریر سے بچا۔ کیونکہ سلطنت قدرت اور جلال ابد الابد تیرا ہی ہے۔ آمین۔

سوال

میں اس کے واسطے کس قدر کر سکتا ہوں جسے میرے واسطے اس قدر کیا ہے۔

اے خداوند مجھے اپنی معرفت اور محبت کی تعلیم دے۔ ایسا کر کہ آپ کو بالکل سمجھ سکوں۔
 دون۔ زندگی اور موت میں اور تا ابد تیرا ہو
 رہوں۔ اے آسمانی باپ یہ یسوع مسیح کی خاطر
 بخش دے۔ آمین۔

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے۔ تیرے نام کی
 تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی
 جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ زمین پر بھی
 ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہماری
 غطاؤں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصور وار کو
 معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔
 بلکہ اس شریر سے بچا۔ کیونکہ سلطنت قدرت
 اور جلال ابد الابد تیرا ہی ہے۔ آمین۔

سوال

میں اس کے واسطے کس قدر کر سکتا ہوں جسے
 میرے واسطے اس قدر کیا ہے۔

رات کے وقت

(جیسے ہو یہ عار ہم شب اپنے منجی کے
ناموں میں پھر آو۔

تم جیسے ہو بلا لائبر
کہ جان کے داغوں سے لطیف
صرف اسکے معون کی ہی لائبر

آؤ اور اُس سے التجا کرو کہ گزشتہ دن کے تمام
داغوں کو دھو ڈالو۔ کہو کہ اگر ہم اپنے گناہوں
کا انداز نہیں تو وہ ہمارے گناہ بخشنے اور ہم کو ہر
بلوچ کی ناراضی سے پاک کر کے میں صادق القول
اور عادل ہی۔

اُس رحمت کے لئے اُس کا شکر گزار ہونا مست
پہولو کہ وہ تمہیں ایسی کثرت سے معاف کرنا
ہے۔)

مداوود مجھ پر رحم کر
مسیح مجھ پر رحم کر
مداوود مجھ پر رحم کر

اے خداوند - یسوع مسیح کی خاطر مجھے معاف کر۔ جو خطا آج میں نے خیال قبول اور فعل سے کی ہے اُسکے لئے مجھے معافی بخش۔

جو مجھکو کرنا لازم تھا وہ میں نے نہیں کیا۔ اور جو مجھکو کرنا جائز نہ تھا وہ میں نے کیا۔ اے خداوند مجھے معاف کر۔

اے رحیم خداوند مجھکو معافی اور سلامتی بخش کہ میں تمام گناہوں سے پاک ہو جاؤں اور خاطر جمعی سے تیری بندگی کروں۔ یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ آمین۔

اے خداوند خدا میں مغفرت اور رحمت کے سب وعدوں کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں۔ تو نیک ہی اور نیکی کرتا ہی۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا۔

آج کی تمام نعمتوں اور برکتوں کے لئے میں تیرا شکر کرتا ہوں۔ تو میرا خدا ہی میں تیرا شکر کروں گا۔ تو میرا خدا ہی میں تیری ستائش کروں گا۔

حمد اب اور ابن اور روح القدس کی ہو۔ جیسی ابتدا میں تھی اسوقت ہی اور ابدالاباد رہیگی۔ آمین۔

اے خداوند - یسوع مسیح کی خاطر مجھے معاف
 کر۔ جو خطا آج میں نے خیال قبول اور فعل سے کی
 ہی اُسکے لئے مجھے معافی بخش۔
 جو مجھکو کرنا لازم تھا وہ میں نے نہیں کیا۔ اور
 جو مجھکو کرنا جائز نہ تھا وہ میں نے کیا۔ اے
 خداوند مجھے معاف کر۔

اے رحیم خداوند مجھکو معافی اور سلامتی
 بخش کہ میں تمام گناہوں سے پاک ہو جاؤں اور خاطر
 جمعی سے تیری بندگی کروں۔ یسوع مسیح کے
 وسیلے سے۔ آمین۔

اے خداوند خدا میں مغفرت اور رحمت کے سب
 وعدوں کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں۔ تو نیک ہی اور
 نیکی کرتا ہی۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا۔
 آج کی تمام نعمتوں اور برکتوں کے لئے میں تیرا
 شکر کرتا ہوں۔ تو میرا خدا ہی میں تیرا شکر
 کروں گا۔ تو میرا خدا ہی میں تیری ستائش
 کروں گا۔

حمد اب اور ابن اور روح القدس کی ہو۔
 جیسی ابتدا میں تھی اسوقت ہی اور ابدالاباد
 رہیگی۔ آمین۔

اے خداوند خدا مجھے برکت دے اور رات کو
میری حفاظت کرو۔ یسوع مسیح کی خاطر سے۔
آمین۔

اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ اُس
(شخص یا شے کا نام لو جسکے لئے دعا مانگتی
چاہتے ہو) کو برکت دے۔

اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہی تیرے نام کی
تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی
جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی۔ زمین پر بھی
ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہماری
خطاؤں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصور وار
کو معاف کر لے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا
بلکہ اُس شریر سے بچا۔ کیونکہ سلطنت قدرت اور
جلد ابد الابد۔ تیرا ہی ہے۔ آمین۔



سوال و جواب

سوال - عشائے ربانی کی سرپرست کس واسطے مقرر ہوئی -

جواب - اُس قربانی کی ہمیشہ کی یادگاری کے واسطے جو مسیح کی موت سے ہوئی اور اُن فائدہ داروں کے واسطے جو اُس کے سبب سے ہمیں حاصل ہوئے ہیں -

سوال - عشائے ربانی کا ظاہری جزو یا نشان کیا ہے -

جواب - روٹی اور وائن جسکے کھانے اور پینے کا حکم خداوند نے دیا -

سوال - باطنی جزو یا وہ چیز جس کے یہ نشان ٹھہرائے گئے - کیا ہے -

جواب - مسیح کا بدن اور لہو - جسے عشائے ربانی میں ایماندار فی الحقیقت اور بے شک لیتے اور حاصل کرتے ہیں -

سوال - ہمیں اُس سے کیا فائدے ملتے ہیں -

جواب - ہماری روحیں مسیح کے بدن اور لہو سے

(۷۲)

مضبوط اور تازہ ہو جاتی ہیں جیسا کہ ہمارا بدن
روٹی اور وائی سے -

سوال - عساکہ ربانی میں جو شریک ہوا چاہتے
ہیں - الہین کیا کیا ضرور ہی -

جواب - یہ کہ وہ آپ کو آزمائیں کہ اپنے پچھلے
گناہوں سے سچی توبہ کرتے - اور نئی چال چلنے کا
مضبوط ارادہ رکھتے - اور مسیح کے وسیلے خدا کی
رحمت پر زندہ ایمان رکھتے اور شکر گزاری سے
اسکی موت کو یاد اور سب آدمیوں سے محبت
رکھتے ہیں یا نہیں -